بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بدر رحیمہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۳ نبوت ۱۳۴۳ ہش ۔ ۷ رجب ۱۳۸۴ھ ۔ ۱۳ نومبر ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۶۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۲ ؍ نومبر بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ حضور نے دو احباب کو شرفِ زیارت بخشا۔ اِس وقت بھی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"یقین" ہی وہ پَر ہیں جو انسان کو آسمان کی طرف اُڑاتے ہیں

اگر چاہتے ہو کہ فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو یقین کی راہوں کو ڈھونڈو

"کاش میں کس زور کے ساتھ اس کی منادی کروں کہ گناہ سے چھڑانا یقین کا کام ہے۔ جھوٹی فقیری اور مشیخت سے توبہ کرانا یقین کا کام ہے۔ خدا کو دکھلانا یقین کا کام ہے۔ وہ مذہب کچھ بھی نہیں اور گندہ ہے اور مردار ہے اور ناپاک ہے اور جہنمی ہے اور خود جہنم ہے جو یقین کے چشمہ تک نہیں پہنچا سکتا۔ زندگی کا چشمہ یقین سے ہی نکلتا ہے۔ اور وہ پَر جو آسمان کی طرف اڑاتے ہیں وہ یقین ہی ہے۔ کوشش کرو کہ اس خدا کو تم دیکھ لو جس کی طرف تم نے جانا ہے۔ اور وہ مرکب یقین ہے جو تمہیں خدا تک پہنچا دے گا۔ کس قدر اس کی رفتار ہے کہ وہ روشنی جو سورج سے آتی ہے اور زمین پر پھیلتی ہے وہ بھی اس کی سرعت رفتار کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتی۔

اے پاکیزگی کے ڈھونڈنے والو! اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو اور اگر تمہیں اس منزل تک رسائی نہیں تو اس شخص کا دامن پکڑو جس نے یقین کی آنکھ سے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے اور یہ کہ کیونکر یقین کی آنکھ سے خدا کو دیکھا جاسکے؟ اِس کا جواب کوئی مجھ سے سنے یا نہ سنے مگر میں یہی کہوں گا کہ اس یقین کے حاصل کرنے کا ذریعہ خدا کا زندہ کلام ہے جو زندہ نشان اپنے اندر اور ساتھ رکھتا ہے جب وہ آسمان سے اترتا ہے تو نئے سرے مُردوں کو قبروں میں سے نکالتا ہے۔

تم دیکھتے ہو کہ باوجود آنکھوں کے بینا ہونے کے تم آسمانی آفتاب کے محتاج ہو۔ اسی طرح خدا شناسی کی بینائی محض اپنی اٹکلوں سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ وہ بھی ایک آفتاب کی محتاج ہے اور وہ آفتاب بھی آسمان پر سے اپنی روشنی زمین پر نازل کرتا ہے یعنی خدا کا کلام۔ کوئی معرفت خدا کے کلام کے بغیر کامل نہیں ہو سکتی۔ خدا کا کلام بندہ اور خدا میں ایک وسیلہ ہے وہ اترتا ہے اور خدا کا نور اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جس پر وہ اپنے پورے کرشمہ اور پوری تجلی اور پوری خدائی عظمت اور قدرت اور برہنہ کرشمہ کے ساتھ اترتا ہے اس کو وہ آسمان پر لے جاتا ہے۔ غرض خدا تک پہنچنے کے لئے بجز خدا تعالیٰ کے کلام کے اور کوئی سبیل نہیں"۔

(نزول المسیح صفحہ ۹۷)

اخبارِ احمدیہ

—• جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر سال مہمانوں کے قیام و طعام کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کی ضرورت رہتی ہے۔ ہم ممنون ہوں گے اگر مخیر احباب اور جماعتیں بطور عطیہ یہ سامان عنایت فرمادیں۔

(۱) دیگ ۵۰ عدد

(۲) بالٹیاں ۱۰۰ عدد

(۳) ۱۰۰۰ واٹ کی فلڈ لائیٹ ۱۲ عدد

(۴) گیس لیمپ دس عدد

(افسر جلسہ سالانہ)

—• مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے بعض احباب کو قرضہ حسنہ دیا جاتا رہا ہے لیکن اس سلسلہ میں بعض احباب نے اچھے کردار کا مظاہرہ نہیں کیا۔ اور بار بار توجہ دلانے کے باوجود قرضہ کی واپسی کی طرف توجہ نہیں کی جس سے مجلس کو کافی نقصان اٹھانا پڑا ہے نیز دوسرے مستحقین کے لئے بھی امداد کے اس رستہ کو بند کر دیا ہے۔ لہٰذا مجلس مرکزیہ کی طرف سے آئندہ کسی کو قرضہ نہیں دیا جائے گا۔ جب تک کہ پہلی رقوم واپس نہ آجائیں۔ دستخط (مرزا رفیع احمد) صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

—• سردی کا موسم شروع ہو چکا ہے۔ غرباء جو سردی سے بچاؤ کے لئے گرم پارچات کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ان کی درخواستیں کپڑوں کے لئے آرہی ہیں۔ صاحب حیثیت اور مخیر احباب سے حسب سابق امید کی جاتی ہے کہ وہ نئے یا مستعمل پارچات بھجوا کر شکریہ کا موقعہ دیں گے۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳- نومبر ۶۴ء

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰہِ ... نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ

سورہ صف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یایھا الذین امنوا کونوا انصار اللہ کما قال عیسی ابن مریم للحواریین من انصاری الی اللہ۔ قال الحواریون نحن انصار اللہ۔

اے مومنو! تم اللہ (یعنی اس کے دین) کے مددگار بن جاؤ۔ جیسا کہ عیسیٰ ابن مریمؑ نے جب حواریوں سے کہا کہ خدا کے قریب لے جانے والے) کاموں میں میرا کون مددگار ہے تو وہ بولے کہ ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔

اس طرح قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ انصار اللہ کا خطاب سب سے پہلے سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کو حاصل ہوا تھا۔ پھر انصار اللہ کا خطاب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ وآلہ وسلم کے ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو ملا جنہوں نے مدینہ میں مہاجرین کو خوش آمدید کہا اور جو مہاجر بھائیوں کی مدد کو اس طرح کھڑے ہو گئے کہ ایک ایک نے ایک ایک مہاجر کو اپنا بھائی بنا لیا اور اپنا آدھا مال و دولت خوشی سے اس کے حوالے کر دیا۔ اس طرح انصار کے لفظ کو ایک نئی خصوصیت حاصل ہو گئی یہ ان اہلِ مدینہ کا خاص لقب ہے۔ لیکن انصار اللہ کا خطاب دراصل تمام اہلِ ایمان کی طرف ہے۔ چنانچہ آیۂ محولہ بالا میں تمام زمانوں خاص کر موجودہ زمانے کے اہلِ ایمان سے خطاب کیا گیا ہے اور فرمایا ہے:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰہِ

یعنی اے مومنو اللہ تعالیٰ کے مددگار بن جاؤ۔ پھر اس میں سیّدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی مثال دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ جس طرح آپ کے حواریوں نے عہد کیا تھا اسی طرح اے مومنو تم بھی عہد کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کے مددگار رہو۔

حقیقت یہ ہے کہ جہاں اس میں تمام مومنوں کو خطاب ہے وہاں قرآنِ کریم کی اس عبارت میں موجودہ زمانے کے لئے ایک عظیم الشان پیشگوئی بھی ہے۔ کیونکہ ہر مومن دراصل اللہ تعالیٰ کا مددگار ہی ہوتا ہے ورنہ مومن ہونے کا فائدہ ہی کیا ہے۔ پھر یہ بھی ایک واضح حقیقت ہے کہ ہر نبی کے ماننے والے جو اس کا دین قبول کرتے ہیں انصار اللہ ہی ہوتے ہیں۔ یہاں خاص طور پر جو سیّدنا حضرت عیسیٰ ابنِ مریم علیہ السلام کے حواریوں کی مثال دی گئی ہے تو اس کی ضرور کوئی علت ہونی چاہیئے۔
چنانچہ سورہ کے شروع میں فرمایا گیا ہے:۔

سبح للہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض

سبّح ماضی کا صیغہ ہے لیکن زبان دان یہ جانتے ہیں کہ ایسی "ماضی" اکثر یقینی "مستقبل" کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اس کی مثالیں کثرت سے موجود ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اذا زلزلت الارض زلزالھا

یعنی جب زمین تزلزل میں آئے گی۔ یہ الفاظ مسلّمہ اور یقینی طور پر قیامت کو واقعہ ہونے والے حادثہ کے متعلق ہیں۔ اسی طرح سورۂ صف کے شروع میں "سبّح" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس طرح آیہ مذکورہ بالا کے یہ معنی ہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجود ہے یقیناً تسبیح کرے گا۔ اس سے ظاہر ہے کہ تسبیح بند ہو جائے گی مگر ایک دور ایسا آئے گا کہ تسبیح ہونے لگے گی۔ اس سورہ کا طرزِ بیان ہی ظاہر کرتا ہے کہ اس میں آئندہ زمانے کے مسلمانوں کو خطاب کیا گیا ہے۔ چنانچہ بار بار اس میں یایھا الذین امنوا کے الفاظ آتے ہیں۔ پھر آغاز ہی میں فرمایا ہے:۔

"اے مومنو تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں خدا تعالیٰ کے نزدیک اس بات کا دعویٰ ۔ جو تم کرتے نہیں بہت ناپسند ہے اللہ تعالیٰ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اسکے رستہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک دیوار ہیں جس کی مضبوطی کے لئے اس پر سیسہ پگھلا کر ڈالا گیا ہے۔" (سورہ صف ۳-۴-۵)

صاف ظاہر ہے کہ یہ ایسے مومنوں سے خطاب ہے جو ہیں تو مومن مگر مومنوں والے کام نہیں کرتے اگرچہ زبان سے یہی کہتے ہیں۔ اس طرح ان آیات میں صاف صاف موجودہ زمانے کے مسلمانوں کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ آج کتنا شور ہے کہ مسلمانوں کو اتحاد کرنا چاہیئے مگر اتحاد کرتے نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نہایت فصیح و بلیغ الفاظ میں نہ صرف اس زمانے کے مسلمانوں کی اس کمزوری کی طرف توجہ دلائی ہے بلکہ یہ بھی بتا دیا ہے کہ اتحاد کس طرح کا ہونا چاہیئے۔ یعنی سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح۔

اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ سورۂ صف میں دراصل موجودہ مسلمانوں کے متعلق پیشگوئیاں ہیں ان کے نہ صرف امراض بیان کئے گئے ہیں بلکہ علاج بھی بتایا گیا ہے۔ انہی پیشگوئیوں میں سے آخری پیشگوئی یہ ہے کہ اس زمانہ میں چونکہ ان صفات کی ضرورت ہو گی جو سیدنا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے حواریوں کی صفات تھیں جنہوں نے بطور ایک جماعت کے عہد کیا تھا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ اس لئے اس زمانہ میں بھی ایک جماعت ایسی کھڑی ہو گی جو عہد کرے گی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں۔
اس سے پہلے اللہ تعالیٰ فرما چکا ہے:۔

واخری تحبونھا نصر من اللہ و فتح قریب و بشر المؤمنین۔

یعنی دوسری بات جس کو اس زمانے کے مسلمان چاہیں گے وہ اللہ تعالیٰ کی نصرت ہے۔ اس لئے خوشخبری سنا دو۔ اللہ تعالیٰ کے یہ الفاظ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ آگے جو انصار اللہ کی مثال دی گئی ہے وہ ایک پیشگوئی ہے۔ خاص کر بشارت کا لفظ اسی حقیقت پر دلالت کرتا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو بشارت دے رہا ہے کہ اس زمانۂ ادبار میں ایک مثیلِ مسیح مبعوث ہو گا جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کی حکومت پرامن طریقوں سے قائم کرے گا اور وہ ایک ایسی جماعت کھڑی کرے گا جو پہلے مسیح کے حواریوں کی طرح عہد کرے گی کہ "ہم ہیں اللہ تعالیٰ کے مددگار"

یہاں ایک بات کی کسی قدر وضاحت کی ضرورت ہے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تحریرات میں یسوع مسیح کے حواریوں کا جو ذکر کیا ہے وہ مروجہ اناجیل کے رو سے کیا ہے۔ قرآن کریم نے نہ صرف حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی بریت کی ہے بلکہ آپ کے حواریوں کی بھی بریت کی ہے۔ یہ بھی اسلام کا عیسائیت پر ایک عظیم الشان احسان ہے ورنہ اناجیل نے جو نقشہ حواریوں کا کھینچا ہے وہ ایسا بدنما ہے کہ اس کو دنیا کے سامنے پیش کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ الغرض قرآن کریم میں جہاں بھی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے حواریوں کا ذکر آیا ہے اس میں کہیں بھی ان کمزوریوں کی طرف اشارہ نہیں ہے جو اناجیل نے ان کے ساتھ چسپاں کر دی ہیں۔ تاہم یہ بھی مدنظر رہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تمام انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں پر فوقیت حاصل ہے جن میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے حواری بھی آتے ہیں۔ چنانچہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصانیف میں اس کی کماحقہٗ وضاحت فرمائی ہے۔

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا اصل بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں وہ یہی ہے کہ سورۂ صف میں جہاں موجودہ زمانے کے متعلق پیشگوئیاں ہیں وہاں مومنوں کو یہ بشارت بھی دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ایسی جماعت کھڑی کرے گا جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے حواریوں کی طرح عہد کریں گے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں ٭

مسیحِ موعودؑ کی بعثت

"میں خدا تعالیٰ پر ایسا ایمان پیدا کرنا چاہتا ہوں کہ جو خدا تعالیٰ پر ایمان لاوے وہ گناہ کی زہر سے بچ جاوے اور اس کی فطرت اور سرشت میں ایک تبدیلی ہو جاوے۔ اس پر موت وارد ہو کر ایک نئی زندگی اسکو ملے۔ گناہ سے لذت پانیکی بجائے اسکے دل میں نفرت پیدا ہو۔"

(حضرت مسیح موعودؑ)

احمدیہ مسلم مشن کینیا (مشرقی افریقہ) کی تبلیغی و تربیتی مساعی

ملاقاتوں۔ تقریروں اور لٹریچر کی تقسیم کے ذریعہ سے اسلام کی صداقت و برتری کا اظہار

درس و تدریس۔ احباب جماعت کا قابلِ قدر اخلاص متعدد تعلیم یافتہ اصحاب کا قبولِ حق

مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن ممباسہ کینیا بتوسط وکالت تبشیر

عرصہ زیر رپورٹ میں کینیا کرسچن کونسل کا انگریز پادری دو دفعہ مشن میں آیا۔ دوسری بار آمد کے موقعہ پر مولانا محمد منور صاحب انچارج ٹانگانیکا مشن کے ساتھ میری موجودگی میں کوئی دو گھنٹہ کے قریب اس سے بحث ہوئی۔ اس نے یہ مشہور کر رکھا ہے کہ اسے عربی آتی ہے۔ لیکن قرآن مجید ہاتھ میں لینے کے باوجود ایک آیت کا بھی حوالہ اپنی تائید میں پیش نہ کر سکا۔ بالآخر اٹھنے سے قبل یہ کہہ کر چلا گیا کہ تم لوگ قرآن کو صرف ایک آدمی (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کی شہادت پر خدا کا کلام یقین کرتے ہو۔ اس پر اگلے ہفتہ خاکسار نے اخبار ممباسہ ٹائمز میں ایک مضمون لکھا جس کا عنوان تھا "وحی الٰہی کے پرکھنے کا معیار" اور اس میں اس کے اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے لکھا کہ جب عیسائیوں کے قول کے مطابق اللہ تعالےٰ نے مسیح کو اپنا بیٹا بنایا تو اس وقت اللہ تعالےٰ نے کتنے گواہ اس امر کے رکھے تھے۔ اور پھر میں نے پانچ دلائل وحی الٰہی کے جانچنے کے لئے بالتفصیل لکھے۔ اس عرصہ میں ایک عرب انسپکٹر آف سکول جس کی بیوی انگریز تھی نے بھی مشن ہاؤس میں بکثرت آنا شروع کر دیا۔ اور اس عورت نے یسرنا القرآن بھی پڑھنا شروع کیا جو نصف کے قریب ختم ہوا تھا کہ پھر اس کا خاوند رکا لرشپ پر انگلینڈ گیا۔ ان دونو کو احمدیت سے کافی تعلق پیدا ہو گیا ہے۔

A.O.S مشن کے ایک پادری سے ایک روز ملاقات ہوئی۔ اسے خاکسار نے اپنا لٹریچر دیا۔ اور مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی۔ میمن کے ایک پرائیویٹ دینی تعلیم کے سکول کا صدر مدرس بھی احمدیت میں کافی دلچسپی لینے لگ گیا ہے۔ لٹریچر پڑھ رہا ہے اور کہتا ہے کہ اب وہ نماز جمعہ ہماری مسجد میں ہی ادا کیا کرے گا۔ ضلع کے افسر تعلیم سے بھی ملا۔ اور مشن کا تعارف کرانے کے ساتھ اسے سلسلہ کا لٹریچر بھی پیش کیا۔ اسی اثناء میں گورنمنٹ کی طرف سے مقررہ ایک تعلیمی کمیشن ساحلی علاقہ کے دورہ پر اس غرض سے آیا کہ تا جائزہ لیا جائے کہ یہ علاقہ تعلیم میں باقی علاقوں سے کیوں پیچھے ہے۔ اس موقعہ پر ایک روز اس کمیشن نے شہر کے تمام مسلم عمائد کو بھی دعوت دی اور اس میں خاکسار بھی شامل ہوا۔ سب سے پہلے خاکسار کو ہی اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کا موقعہ ملا۔ جس کے ساتھ خاکسار نے اپنے مشن اور اس کی تعلیمی مساعی وغیرہ کا بھی ذکر کیا۔ دو دفعہ ممباسہ کے میئر سے بھی اس کے دفتر میں ملاقات ہوئی۔ پہلی مرتبہ خاکسار نے اسے سلسلہ کا انگریزی لٹریچر پیش کیا جس پر اس نے خود خواہش کی کہ اسے سواحیلی ترجمہ قرآن چاہیئے۔ چنانچہ اس کے کہنے پر خاکسار بمعہ چار دیگر افراد جماعت کے اس کے آفس میں گیا۔ اور اسے ایک مختصر سی پُر وقار تقریب میں قرآن مجید کا سواحیلی میں ترجمہ پیش کیا۔

دوسرے دن علی الصبح اس کی خبر یہاں کے اخبار ممباسہ ٹائمز میں چھپی اور ہفتہ کے دن اس اخبار کے سواحیلی حصہ میں یہ خبر دوبارہ شائع ہوئی۔ میئر صاحب نے مجھے بتایا کہ وہ امریکہ کے دورہ پر جا رہے ہیں۔ تو میں نے ان سے کہا کہ وہ ہمارے مشن میں بھی ضرور جائیں۔ چنانچہ جب وہ امریکہ پہنچے۔ تو کینیا کے بعض دیگر لیڈروں کے ساتھ ہمارے مشن ہاؤس میں گئے۔ جہاں ان کی دعوت کی گئی۔ اور اس کی خبر یہاں کے اخبار ممباسہ ٹائمز اور نیروبی کے اخبار نیشن میں نمایاں طور پر شائع ہوئی۔ اس عرصہ میں خاکسار نے اس علاقہ کی اسمبلی کے صدر سے جو سارے ملک کی حزب مخالف کے لیڈر بھی ہیں ان کے دفتر میں نصف گھنٹہ کے قریب ملاقات کی اور کتب کا ایک سیٹ بھی پیش کیا۔ اور کمیونزم اور عیسائیت کے متعلق کافی دیر تک زبانی تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ آئندہ تمام سرکاری تقریبات میں وہ ہمارے مشن کو ضرور مدعو کیا کریں گے۔ چنانچہ اب ایسا ہی ہوتا ہے۔ ایک روز ایک نوجوان اثنا عشری آیا اور مسئلہ خلافت پر گفتگو شروع کی لیکن جلد ہی لاجواب ہو گیا۔

ایک روز دو عربوں سے ملاقات ہوئی ان میں سے ایک ٹیکنالوجی پڑھنے کے لئے کینیڈا سکالرشپ پر جا رہا تھا اور دوسرا یہاں کا وکیل تھا۔ ہر دو کو تبلیغ کی اور مشن کا تعارف کرایا۔ اسی طرح ایک انگریز نومسلم بھی دو دفعہ مشن میں آیا اسے بھی تبلیغ کی۔ یہاں کا ایک مشہور عالم شیخ یحییٰ بھی دو دفعہ مشن میں آیا۔ اور ہر دفعہ اس سے کافی دیر تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ اسے عربی لٹریچر پیش کیا گیا۔ یہاں کے عرب ثانوی سکول کا دینیات کا استاد بھی ملنے آیا اور کہنے لگا کہ ہمیں دینیات کے نصاب کے سلسلہ میں آپ کی کتب کی ضرورت ہے خاکسار نے اسے متعدد دینی کتب سلسلہ کی شائع کردہ جو انگریزی اور سواحیلی میں ہیں اسے دیں اور اس بات پر خوشی ظاہر کی کہ تعلیم یافتہ طبقہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا لٹریچر مقبول ہے۔ اس نے پھر آنے کا وعدہ کیا۔

اس عرصہ میں ہم نے سیرۃ النبیؐ کا جلسہ بھی اپنی مسجد میں کیا جس کا اعلان اخبار میں دو دن ہوتا رہا۔ اس جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب آف برما بشیر احمد صاحب آف برما۔ حسین صالح صاحب ہمارے عرب احمدی نوجوان اور خاکسار نے تقاریر کیں اور ہمارے تین بچوں نے بھی اردو اور انگریزی میں تقاریر کیں۔ اس جلسہ کی رُوداد کافی تفصیل کے ساتھ یہاں کے اخبار ممباسہ ٹائمز میں اور ہمارے اپنے اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز میں بھی شائع ہوئی۔ اس جلسہ میں بعض پاکستانی غیر احمدی معززدوست اور بعض غیر احمدی عرب اور بندرگاہ کا سوشل ویلفیئر آفیسر بھی جو افریقن مسلمان ہے شامل ہوا اور جلسہ بفضلہ تعالےٰ کافی کامیاب رہا۔ اس عرصہ میں ہم نے مکرم مولوی روشن دین صاحب کی نگرانی میں یہاں سے ۰ ۸ میل کے فاصلہ پر ایک شہر Kwale میں اپنا مشن کھولا۔ جہاں مکرم مولوی روشن دین صاحب خوب محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اور خاکسار وہاں ہر اتوار کو جاتا ہے اور مولانا کے ساتھ مل کر انفرادی اور اجتماعی تبلیغ میں شریک ہوتا ہے اس علاقہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھے نتائج پیدا ہونے کی امید ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں وہاں کے گورنمنٹ ٹیکنیکل سکول کا مسلمان ہیڈ ماسٹر بفضلہ تعالےٰ احمدیت کے کافی قریب آچکا ہے اور ایک روز وہ مولانا روشن دین صاحب کے ساتھ ممباسہ بھی آیا۔ جہاں خاکسار نے اسے زبانی تبلیغ کی۔ دنیا کے نقشہ پر اسے اپنے مشن دکھلائے اور پھر اسے کتاب دعوۃ الامیر انگریزی پڑھنے کے لئے دی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے ہمارے اس بھائی کو احمدیت کی نعمت سے جلد نوازے اور ان کے قبیلہ میں بھی جلد اس نور کو پھیلائے آمین۔

ابھی ابھی رپورٹ مکمل ہونے سے پہلے مولانا روشن دین صاحب کا خط آیا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ برادرم محمد عثمان صاحب اور ان کی تعلیم یافتہ اہلیہ ہر دو نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے بیعت کر لی ہے الحمد للہ احباب ان کی استقامت کے لئے دعا فرما دیں۔

اس عرصہ میں غیر احمدیوں نے بھی بعض مولود شریف کئے جن میں سے دو میں خاکسار نے بھی شرکت کی۔ اور وہاں متعدد لوگوں سے تعارف ہوا۔ پاکستان کا جہاز "سفینہ حجاج" اب ہر ماہ ممباسہ آتا ہے۔ اور اس کی بکنگ کے افتتاح کے موقعہ پر اس جہاز کے ایجنٹ نے ایک پارٹی پر دعوت نامہ بھیجا۔ جس پر خاکسار وہاں گیا اور وہاں بھی متعدد لوگوں سے ملاقات ہوئی اور مشن کا تعارف ہوا۔ پاکستانی ہائی کمشنر سے بھی اس موقعہ پر ملاقات ہوئی۔ بعد ازاں پاکستانیوں کے دو جہاز بابر اور جہانگیر یہاں خیر سگالی کے مشن پر آئے۔ ان کے اعزاز میں یہاں کی پاکستانی سوسائٹی نے چائے کی دعوت دی۔ اس موقعہ پر خاکسار بھی مدعو تھا۔ اور متعدد افسران سے ملاقات ہوئی۔ اور خاکسار نے انہیں اپنے مشن کی متفرق مساعی سے آگاہ کیا اس پارٹی کے موقعہ پر پاکستان کے اس وقت کے افسر انچارج نے میرے ساتھ گفتگو میں گہری دلچسپی لی۔ اور بہت دیر تک گفتگو کرتا رہا۔ بعد ازاں یہاں کی میونسپلٹی نے ان جہازوں کے افسروں کے اعزاز میں ایک دعوت میونسپل ہال میں دی۔ اور وہاں پر دو جہازوں کے کپتانوں سے خاکسار کا تعارف ہوا۔ اور بعض اور افسران سے بھی احمدیت کے موضوع پر کافی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ ایک افسر جو شیخوپورہ کے تھے انہوں نے بڑی گرمجوشی کے ساتھ میرا استقبال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اگرچہ وہ احمدی نہیں ہیں تاہم وہ برملا یہ کہتے ہیں کہ اس وقت جو خدمت اسلام کی احمدیہ جماعت کر رہی ہے اس کی نظیر ملنی محال ہے۔

ہمارے سلسلہ کے دو اخبار نیروبی سے نکلتے ہیں۔ ایک تو ایسٹ افریقن ٹائمز ہے جو انگریزی کا نیں نکلتا ہے۔ اور دوسرا ماہینہ ہے یا نحو

ہے جو سواحیلی میں نکلتا ہے ہر دو اخباروں کو خاکسار بعض لائبریریوں میں پہنچاتا ہے اور ان کی فروخت کا بھی انتظام کرتا ہے۔ اس عرصہ میں ان کی فروخت میں قدرے اضافہ ہوا ہے اور آہستہ آہستہ یہ اخبار مقبول ہونے لگے ہیں۔ اس عرصہ میں خاکسار نے ساحلی علاقہ کے بعض مسلمان ہیڈ ماسٹروں کے پتے لے کر ان کو بھی یہ اخبار باقاعدہ بھجوانے شروع کئے ہیں اور امید ہے کہ اس کے بھی اچھے نتائج نکلیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

نو مبائعین

اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں دو تعلیم یافتہ نئے احمدی عطا کئے ہیں ان میں سے ایک تو افریقن ہیں اور محکمہ موسمیات میں ملازم ہیں۔ انہوں نے شروع سے ہی پوری شرح کے ساتھ چندہ عام ادا کرنا شروع کر دیا ہے اور قلمی خدمات بجا لانا شروع کر دی ہیں۔ دوسرے ایک نوجوان عرب ہیں جو کئی سال سے احمدیت کا مطالعہ کر رہے تھے یہ بھی گورنمنٹ کے محکمہ کسٹم میں ملازم ہیں اور عربی، انگریزی اور سواحیلی تینوں زبانیں اچھی طرح جانتے ہیں۔

اسلامی بورڈ کی تشکیل

خاکسار نے تبلیغ کی وسعت کی خاطر یہاں اسلام کے دفاع کا ایک بورڈ قائم کیا ہے جس کے ممبران ہمارے دو عرب احمدی نوجوان اور تیسرے ہمارے مذکورہ بالا افریقن احمدی ہیں۔ ان ہر سہ کا کام یہ ہے کہ جو لٹریچر عیسائیت کی طرف سے اسلام کے خلاف شائع ہو اسے فوراً خرید کر اس کا رد لکھا جائے۔ بالخصوص عیسائی اخبارات کو ضرور خریدا جائے اور ان کے ایڈیٹروں سے فوراً رابطہ قائم کر کے ان کی پھیلائی ہوئی غلطیوں کو "خط بنام ایڈیٹر" کے ذریعہ دور کیا جائے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ہمارے افریقن بھائی عیسیٰ صاحب نے ہمت کر کے نیروبی سے شائع ہونے والے اخبار Lengo کو لکھ کر منوا لیا ہے کہ وہ "اسلام اور عیسائیت کے مابین مفاہمت" کے موضوع پر اپنے نقطۂ نظر کے علاوہ ہمارا نقطۂ نظر بھی شائع کرے گا اور اس کے متعلق انہوں نے پہلا مضمون لکھ کر مجھے دکھایا جس میں مَیں نے مناسب اصلاح کروانے کے بعد اسے بھجوا دیا ہے۔

اسی طرح دوسری بار اسی اخبار نے پھر تعدد ازدواج پر ایک مقالہ لکھا تو مَیں نے اپنے نو احمدی عرب بھائی عبداللہ احمد صاحب کو اس بارہ میں نوٹس لکھوائے اور انہوں نے اس کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کر کے مجھے دکھا کر اس اخبار کو بھیج دیا ہے۔ ہمارے تیسرے بھائی حسین صالح صاحب کو مَیں نے "اصلی انجیل کہاں ہے" کے موضوع پر نظارت اصلاح وارشاد کی شائع کردہ کتاب ترجمہ کرنے کے لئے دی ہے چنانچہ وہ ترجمہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح عیسیٰ صاحب اور حسین صالح صاحب ہر دو نے ایک ایک مضمون لکھا جن میں سے ایک شائع بھی ہو چکا ہے۔ ہمارے اس بورڈ کے قیام کی خبر بھی نمایاں طور پر یہاں کے اخبار "ممباسہ ٹائمز" میں شائع ہوئی۔

تعلیم و تربیت

اس عرصہ میں جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تبلیغ کی توفیق دی وہاں اس نے جماعت کی تربیت کے لئے بھی اپنی تائید سے نوازا ہے۔ جماعت کے نوجوانوں اور اطفال کی تعلیمی و تربیتی کلاس ہفتہ میں دو بار باقاعدہ لگتی ہے اور اس میں اردو اور دینیات انہیں پڑھائی جاتی ہے۔ لجنہ اماء اللہ کی پندرہ روزہ میٹنگ باقاعدگی کے ساتھ مشن میں ہوتی ہے۔ اور سوائے اشد مجبوری کے بہنیں اپنے اجلاس میں باقاعدگی کے ساتھ حاضر ہوتی ہیں۔ خاکسار نصف گھنٹہ کے قریب ان میں درس قرآن مجید دیتا ہے اور دوسرے تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ محترمہ رضیہ بٹ صاحبہ اہلیہ محمد اشرف صاحب بٹ یہاں کی لجنہ کی پریذیڈنٹ ہیں اور اپنے فرائض کو نہایت تندہی سے ادا کرتی ہیں۔ ان کا ایک نمایاں اور قابلِ ذکر وصف یہ ہے کہ جب سے انہوں نے یہ عہدہ سنبھالا ہے انہوں نے ایک دفعہ بھی کسی اجلاس میں غیر حاضری نہیں کی ہے۔ اسی طرح اہلیہ صاحبہ منور احمد صاحب بٹ بھی باوجود بیماری کے اپنے سیکرٹری شپ کے عہدہ کو پوری طرح سے نبھانے کی کوشش کرتی ہیں۔ ذکیہ بیگ صاحبہ اہلیہ محمد اکرم صاحب بیگ نے بھی سیکرٹری مال کی حیثیت سے نمایاں کام کیا ہے اور کر رہی ہیں اور اس عرصہ میں انہوں نے کئی سو شلنگ چندہ مستورات اکٹھا کر لیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب بہنوں کو جزائے خیر دے اور اسلام کی ہر ممکن خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

احباب جماعت کی تربیت میں بھی کافی ترقی ہے اور جہاں مسجد کی حاضری میں اضافہ ہوا ہے وہاں سالہا سال کے چندہ نادہندگان نے بھی اب باقاعدہ چندہ ادا کرنا شروع کر دیا ہے اور ایک بھائی نے اپنا چندہ دُگنا کر دیا ہے۔ اسی طرح عورتوں میں سے نذیرہ بٹ صاحبہ اہلیہ منور احمد صاحب بٹ اور منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ مسٹر نعمت اللہ خاں صاحب ہر دو بہنوں نے چندہ مستورات کے علاوہ چندہ عام بھی باقاعدہ ہر ماہ ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔ ایک اور بات جو اس جماعت کی اپنی بیداری اور محبتِ دین پر دلالت کرتی ہے وہ یہ ہے کہ گزشتہ چھٹیوں کے ایام میں دو احمدی طالبعلموں نے some part time کام کیا اور ان ایام کی جو تنخواہ انہیں ملی اس کا بالشرح چندہ ادا کرنے کے لئے ان ہر دو کے والدین نے ان کو کہا اور یہ دونوں سعید بچے اپنا اپنا چندہ ادا کر کے مجھ سے رسید لے گئے ہیں۔

اسی اثناء میں ایک موقعہ پر حضور پُرنور کی شدید بیماری کی اطلاع مرکز سے آئی تو خاکسار نے احباب جماعت کو دعا اور صدقہ کی تحریک کی جس پر احباب جماعت نے فوراً ۔/۵۷ شلنگ برائے صدقہ جمع کئے اور اس رقم کو قادیان بھجوا دیا گیا۔

ہمارے نئے افریقن بھائی نے اس عرصہ میں یسرنا القرآن پورا ختم کر لیا اور اب انہوں نے عربی زبان پڑھنی شروع کی ہے۔ دوسرے افریقن بھائی مسٹر آدم بھی اب باقاعدہ ہر روز یسرنا القرآن کا سبق لیتے ہیں علاوہ ازیں خاکسار ہر روز صبح کی نماز کے بعد درس حدیث دیتا ہے اور شام کو چشمۂ معرفت کا

پریس

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے مشن کا وقار اور اثر و رسوخ یہاں کے پریس میں بہت بڑھ رہا ہے اور احباب جماعت اس بات سے بہت - - - - خوش ہیں۔

یہاں کے اخبار میں خاکسار ہر ہفتہ باقاعدگی سے مضامین لکھتا ہے۔ اس عرصہ میں تقریباً ۲۵ ایسے کالم خاکسار نے لکھے جن میں اسلام کے متعلق متعدد امور پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کالم کی قبولیت اور تاثیر کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگ سکتا ہے کہ مسلمان لیڈروں نے متعدد مرتبہ مجھے مل کر اس پر بہت خوشی کا اظہار کیا ہے اور کئی ایک پاکستانی، ہندوستانی اور عرب مسلمانوں نے اس کالم کی باقاعدہ فائلیں بنا رکھی ہیں اور چونکہ اس کالم میں اسلام کی برتری مدلل طور پر بیان کی جاتی ہے اس لئے عیسائی حلقوں میں اس کے متعلق کافی اضطراب پایا جاتا ہے۔ چنانچہ کینیا کرسچین کونسل ایک یورپین پادری ایک مسلمان عرب شیخ قاسم علوی کے پاس گیا اور اسے پوچھا کہ کیا تم احمدیوں کو مسلمان سمجھتے ہو اس پر انہوں نے کہا کہ ہاں ہم انہیں مسلمان سمجھتے ہیں۔ اس پادری نے اسے کہا کہ اچھا اگر وہ مسلمان بھی ہیں تو پھر بھی تم لوگوں نے یہ کالم صرف اور صرف احمدیوں کو کیوں دے رکھا ہے۔ اس پر اس شیخ صاحب نے اسے کہا کہ چونکہ یہ ایک علمی کام ہے اور احمدی لوگ اس فن میں مہارتِ تامہ رکھتے ہیں اس لئے ہم نے اپنی مرضی سے یہ کالم ان کے سپرد کر رکھا ہے اس پر یہ پادری صاحب اپنا سا منہ لے کر وہاں سے چلے آئے۔ ان شیخ صاحب نے جب یہ بات مجھے بتلائی تو کہنے لگے کہ مَیں نے پہلے ہی بھانپ لیا تھا کہ یہ پادری ہم مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کا خواب دیکھ رہا ہے اس لئے مجھے اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ مَیں نے ہمیشہ کے لئے اس پر یہ راہ بند کر دی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

متفرق

اس عرصہ میں ہمارے ایک عرب احمدی نوجوان کو روسی حکومت کی طرف سے روڈ انجینئرنگ کا سکالرشپ ملا جس پر ہم نے مسجد میں ایک مختصر سا جلسہ کیا اور اجتماعی طور پر دعا کے بعد اسے رخصت کیا۔ ہماری جماعت کے ایک اور فرد محمد اشرف صاحب بٹ نے کئی پونڈوں کی قیمتی ایک آہنی ڈاٹ مسجد کے دروازہ پر لگوا کر اس کے نیچے ایک خوبصورت بورڈ پر

Rahman Mosque

لکھوا کر آویزاں کیا ہے اور مسجد کے احاطہ کے اندر کاروں کے آنے جانے کے لئے سیمنٹ کی دہلیز بنوا دی ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

مسجد کے باغیچہ کو مکرم بشیر احمد صاحب آف برما نے مسلسل اور انتھک محنت سے قسما قسم کے پودوں اور پھولوں سے سجا دیا ہے۔ ہمارے یہ بھائی اب ریٹائر ہو کر واپس پاکستان جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ بشیر احمد صاحب کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو اور ان کی تمام مشکلات کو دور کر دے۔ آمین

بالآخر خاکسار اپنے لئے اور یہاں کی جماعت کے سب احباب کے لئے بزرگان سلسلہ اور قارئین الفضل سے درخواستِ دعا کرتا ہے +

ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں
دل سے ہیں خدامِ ختم المرسلیں
شرک اور بدعت سے ہم بیزار ہیں
خاکِ راہِ احمدِ مختار ہیں
سارے حکموں پر ہمیں ایمان ہے
جان و دل اس راہ میں قربان ہے

(حضرت مسیح موعودؑ)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ
کے
سالانہ اجتماع کی مختصر روئیداد

(منتظم صاحب اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا امسال کا اجتماع انتظامات اور افادیت کے لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔

مورخہ ۳۰ر اکتوبر کو صبح دس بجکر بیس منٹ پر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مدظلہ صدر انجمن احمدیہ اجتماع کا افتتاح کرنے کے لئے تشریف لائے اور اجتماع کی افتتاحی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت اور عہد اطفال دوہرانے کے بعد مکرمی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور گزشتہ سال کی نسبت سے اطفال کی ترقی کا جائزہ لیا۔ مثلاً امسال ۱۴۲ کی بجائے ۲۴۵ مجالس نے زندگی کا ثبوت دیا۔ ماہانہ رپورٹوں کی اوسط ۱۰ بارہ سے چالیس پچاس تک پہنچ گئی ہے مرکزی امتحانات ستارہ ۔ ہلال ۔ قمر اور بدر اطفال میں شامل ہونے والوں کی تعداد ۵۱۲۹ تک پہنچ گئی ہے۔ شعبہ کی مالی تقویت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے صدر انجمن کی گرانقدر امداد کا خاص طور پر شکریہ بھی ادا کیا۔ اسکے بعد محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے افتتاحی تقریر شروع فرمائی جو بچوں نے نہایت خاموشی اور دلچسپی سے سُنی۔ آپ نے بچوں کو ان کے شاندار مستقبل کا یقین دلایا اور فرمایا کہ اطفال نے گزشتہ سال کی نسبت تو بہت ترقی کی ہے مگر احمدیت کے شاندار مستقبل کے پیش نظر ابھی ہمیں بہت زیادہ ترقی حاصل کرنی چاہیئے۔ شعبہ اطفال کی شائع کردہ چار باتصویر کتب "کامیابی کی راہیں" کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں تو بچوں کیلئے سینکڑوں کتابیں شائع کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ نے تقریر سے پہلے مرکزی چار امتحانات پاس کرنے والوں میں سے اول آنے والے طفل ملک حبیب الرحمٰن صاحب ربوہ کو اپنے دست مبارک سے بدر اطفال الاحمدیہ" کا بیج بھی لگایا۔ لمبی اور پرسوز دعا پر افتتاحی اجلاس ختم ہوا۔

نماز جمعہ اور عصر کے بعد اطفال نے خدام الاحمدیہ کے اجتماع کا افتتاحی پروگرام سُنا۔ بعدہٗ فٹ بال اور کبڈی (معیار اوّل اور معیار دوم) کے مقابلے ہوئے کل ۱۳ مقابلے مغرب تک ہو سکے جس کے بعد ربوہ کے اطفال اپنے گھروں کو کھانا کھانے کے لئے چلے گئے۔ اور مہمان اطفال نے اپنے ناظمین اور مربیان کی نگرانی میں مقام اجتماع میں کھانا کھایا۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد علمی پروگرام شروع ہوا۔ جس میں معیار اوّل کی ٹیموں نے حصّہ لیا۔ ہر ضلع کی ایک ٹیم نے دس منٹ میں مقررہ موضوع پر تلاوت قرآن مجید۔ نظم اور تقریر یا مکالمہ کا پروگرام پیش کیا۔ تین منصف احباب کے فیصلہ کے مطابق سیالکوٹ کی ٹیم اوّل قرار پائی جسے پہلی بار منارۃ المسیح کا انعام جاریہ بھی ملا۔ (یہ انعام قیادت لاہور ڈویژن نے بنوا کر مجلس مرکزیہ کو بطور عطیہ دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء)۔ اسی دوران صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر نے آدھ گھنٹہ تک اطفال سے خطاب فرمایا اور سچائی کے خلق کو اپنے اندر پیدا کرنے کی "تلقین فرمائی۔ پروگرام دس بجے کے قریب ختم ہو گیا۔ جس کے بعد مربیان ناظمین اور منتظمین کا اجلاس مہتمم صاحب اطفال کی صدارت میں ہوا۔ جس میں بقیہ پروگرام کو دلچسپ بنانے کے لئے اہم فیصلے کئے گئے۔

دوسرے دن کا پروگرام نماز فجر اور اسکے بعد درس قرآن مجید سے شروع ہوا۔ پھر ناشتہ کے بعد انفرادی کھیلوں (۱) دوڑ۔ (۲) اونچی چھلانگ (۳) لمبی چھلانگ اور رسہ کشی کے مقابلے ہوئے جن میں اطفال بڑی کثرت سے شامل ہوئے۔ اسی دوران علمی مقابلوں۔ (۱) مشاہدہ و معائنہ (۲) پیغام رسانی (۳) مضمون نویسی اور (۴) آذان کے مقابلوں میں اطفال نے بڑے شوق سے حصّہ لیا۔ ۹½ بجے سب اطفال مقام اجتماع میں پہنچ گئے اور علمی پروگرام (معیار دوم) شروع ہوا نیز پرچہ ذہانت۔ عام معلومات و دینی معلومات میں سب اطفال شامل ہوئے۔

پونے گیارہ بجے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تشریف لائے اور آپ نے اطفال کو خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو کلیتہً وقف کرنے کی تلقین بڑے مؤثر پیرایہ میں فرمائی۔

آپ کا یہ ایمان افروز خطاب نصف گھنٹہ تک جاری رہا۔ کھانے کے بعد ۱½ بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔

نماز دن کے بعد علمی پروگرام جاری رہا جس میں شعبہ تعلیم کے زیر اہتمام وظیفہ کے سالانہ امتحان میں کامیاب ہونے والے ۱۹ اطفال نے تقریری مقابلہ میں حصّہ لیا۔ تقریروں کا معیار خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت بلند اور خوشکن تھا۔

تین بجے مجلس ذکر حبیبؑ شروع ہوئی جس میں مکرمی مفتی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال اوّل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بچوں پر شفقت کے چند واقعات سنائے اور ہمارے ایمانوں کو تازہ کیا۔ ان کا تعارف مکرمی حافظ بشیر الدین صاحب منتظم علمی مقابلے نے فرمایا۔

ساڑھے تین بجے کھیلوں کا پروگرام شروع ہوا۔ جس میں فٹ بال اور کبڈی کے سیمی فائنل مقابلے ہوئے۔

کھانے کے بعد نماز مغرب اور عشاء ۷ بجے شام ادا کی گئیں اور علمی پروگرام شروع ہوا۔ فی البدیہہ تقاریر بھی تھیں جن میں اطفال کا معیار بہت ہی تسلی بخش رہا۔ وقت کی کمی کی وجہ سے اطفال کی تعداد کو محدود کرنا پڑا۔ آخر میں بچوں کو بیرونی ممالک میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے تبلیغ اسلام کے فلمی مناظر دکھائے گئے۔

دوسرے دن کے آخر میں پھر ناظمین اور منتظمین کا مشترکہ اجلاس ہوا۔

تیسرے دن نماز فجر اور درس القرآن کے بعد اجتماعی وقار عمل ہوا۔ اور مقام اجتماع میں پانی سے چھڑکاؤ کیا گیا۔ ناشتہ کے بعد فٹ بال اور کبڈی کے فائنل مقابلے ہوئے۔ نو بجے اجتماع کا اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ عام دینی معلومات کا مقابلہ ہوا۔ ہر ضلع میں سے ایک ایک دو دو طفل سٹیج پر آکر مختلف سوالات کا جواب دیتے تھے۔ اس میں اطفال نے بڑی دلچسپی لی۔

ناظمین اور مرکزی عہدیداران نے تلقین عمل کے پروگرام پر بھی عمل کیا۔ ٹھیک گیارہ بجے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مہتمم صاحب اطفال نے اجتماع کی مختصر سی روئیداد سنائی۔ اور اطفال تحریک جدید کو کامیاب بنانے کے لئے جو کام کر رہے ہیں اس کا مختصر تذکرہ کیا۔ پھر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے مقابلوں میں اوّل دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات تقسیم فرمائے۔ مرکزی امتحانات (۲۱ر مئی اور ۱۸ر ستمبر ۱۹۶۴ء) میں اوّل دوم اور سوم آنے والے اطفال کو بھی انعامات ملے۔

اسکے بعد آپ نے ۳۵ منٹ تک بچوں سے نہایت ہی ہلکے پھلکے انداز میں خطاب فرمایا۔ اور انہیں تبلیغ اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے کی پرزور تحریک کی۔ رخصت ہونے سے قبل آپ نے اختتامی دعا فرمائی۔

کھانے کے بعد اطفال نے اجتماع خدام کے اختتامی پروگرام میں شرکت کی۔ جہاں گذشتہ سال کی کارکردگی کے لحاظ سے اوّل آنے والی مجلس سیالکوٹ کے قائد صاحب کی موجودگی میں ناظم اطفال مکرم مبشر احمد صاحب پال کو محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے علَم انعامی اطفال الاحمدیہ دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک کرے اور خدا کرے کہ جو اطفال اجتماع میں شامل ہوئے وہ واپس جاکر اپنے دوسرے بھائیوں کی پہلے سے بہتر رنگ میں خدمت کر سکیں۔ آمین

نقد و نظر

کامیابی کی راہیں

"کامیابی کی راہیں" ان چار کتابوں کا نام ہے جو شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے احمدی بچوں کے لئے اہتمام کے ساتھ شائع کی ہیں۔ یہ باتصویر کتابیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بے حد مفید ہیں اور ہر گھر میں ہونی ضروری ہیں۔ ان کتب میں اسلام اور ایمان کے ارکان۔ نماز مترجم اور اسکے مسائل۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ کے خلفاء راشدین اور صحابہؓ۔ قرآن مجید۔ سنت اور حدیث کے علاوہ جماعت احمدیہ کی خصوصیات، تاریخ اور کارنامے بھی آسان اور عام فہم زبان میں پیش کئے گئے ہیں۔

نیز بچوں کی دینی اور دنیوی زندگی کو بہتر بنانے کے آسان طریق بیان کئے گئے ہیں۔
طباعت کاغذ عمدہ۔ ٹائیٹل رنگین۔

قیمت پہلا حصہ برائے ستارہ اطفال۔ ۳۰ نئے پیسے۔ دوسرا حصہ برائے ہلال اطفال۔ ۵۰ نئے پیسے
تیسرا حصہ برائے قمر اطفال۔ ۷۵ " " ۔ چوتھا حصہ برائے بدر اطفال۔ ۷۵ " "

چاروں کتب کا مکمل سیٹ صرف دو روپے میں مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ پاکستان سے مل سکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ مجالس اطفال اور مجالس خدام الاحمدیہ کے علاوہ احباب جماعت انفرادی رنگ میں بھی اپنے بچوں کی تربیت کی خاطر ان کتب کی بکثرت اشاعت کریں گے۔

"ایمان ایک خدمت ہے جو ہم بجالاتے ہیں اور عرفان اس پر ایک انعام اور موہبت ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ خدمت کئے جاوے۔ آگے انعام دینا خدا کا کام ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۲۱)

مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے لئے نیک نمونے

ہمارے محسن اعظم سیدنا حضرت اقدس خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے ایک مرتبہ مستورات نے اپنے محبوب آقا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلعم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دیئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ جس کی متعدد مثالیں اخبار الفضل میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) جو "یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام کا ایک ضروری حصہ ہے" کی تعمیر کے لئے حسب ذیل بہنوں نے اپنے زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے انہیں اور ان کے خاندانوں کو بہتر جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

۱۔ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد صاحب بلوچ کنڈیارو ضلع نواب شاہ (سندھ)۔ } بالیاں طلائی دو عدد

۲۔ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ والدہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر (مبلغ سیرالیون) کنڈیارو ضلع نواب شاہ (سندھ)۔ } کانٹے طلائی ایک جوڑی

۳۔ محترمہ سلطانہ عزیز اہلیہ مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب گول بازار۔ ربوہ۔ (شکستہ نقری ایک عدد)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

پروگرام ورزشی مقابلہ جات اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر جو ورزشی مقابلہ جات ہوں گے انکی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ٹیم	منتظم اعلیٰ
۱۔ سابق صوبہ سندھ۔ بلوچستان۔ کراچی بہاولپور۔ ملتان و لاہور ڈویژن۔	مکرم محمد شفیع خاں صاحب نجیب آباد کراچی۔
۲۔ راولپنڈی ڈویژن و سابق صوبہ سرحد۔	مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک۔ راولپنڈی۔
۳۔ سرگودہا ڈویژن	" مولوی قمرالدین صاحب

ان ہر سہ ٹیموں میں مقابلہ حسب ذیل تفصیل کے مطابق ہوگا۔

والی بال:۔	ٹیم نمبر ۱	مابین	ٹیم نمبر ۲	۶۴/۱۱/۱۳
	فاتح ٹیم	"	سرگودہا ڈویژن ٹیم	۶۴/۱۱/۱۴
رسہ کشی:۔	ٹیم نمبر ۲	"	ٹیم نمبر ۳	۶۴/۱۱/۱۳
	فاتح ٹیم	"	ٹیم نمبر ۱	۶۴/۱۱/۱۴

دوڑ ایک سو بیس گز جس میں ہر عمر کے انصار حصہ لے سکیں گے۔ ہر دو دن

(منتظم ورزشی مقابلہ جات)

دعائے نعم البدل

۱۔ میاں محمد اسلم صاحب اوورسیئر ابن میاں محمد فاضل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فتح پور ضلع گجرات کا اکلوتا بچہ مبشر احمد ۶۴/۱۱/۱ کو بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ بچے کی والدہ کو ضعفِ قلب کا عارضہ ہو گیا ہے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کا نعم البدل عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

(مرزا محمد سلیم اختر مربی سلسلہ ضلع لاہور)

۲۔ مورخہ ۶۴/۱۱/۵ کو قبل نماز فجر میری نواسی وفات پا گئی ہے۔ احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔

(شیخ محمد یوسف مسجد احمدیہ لائل پور)

کیوریٹو
(CURATIVE)
زکام۔ بخار۔ کھانسی۔ نزلہ۔ نمونیہ۔ سردرد۔ گلے کی خرابی اور مزمن مرض کا فوری اور شافی علاج۔ فی پیکٹ ۱۳ ڈبی ۲/۵۰ بڑی شیشی۔ چھوٹی شیشی ۱/۵۰
ڈاکٹر راحیہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ۔ کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ کرشن نگر۔ لاہور۔

نظارت تعلیم کے اعلانات

کلرک ٹائپسٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے:۔ اسامیاں ۵۰۔ تنخواہ ۱۱۵-۵-۱۷۵ الاؤنسز علاوہ۔ شرائط:۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ ٹائپ سپیڈ ۳۰۔ مگر بصورت ایف اے شرط ٹائپ نداردد۔ سکونت سول اضلاع ریلوے ڈویژن راولپنڈی۔ عمر ۶۴/۱۱/۳۰ کو ۱۸ تا ۲۵۔ درخواستیں معرفت دفتر روزگار ۶۴/۱۱/۳۰ تک بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر راولپنڈی۔ فارم قیمتی ایک روپیہ (پ۔ ٹ ۶۴/۱۱/۱)

کمشن جی ڈی پی برانچ۔ پاکستان ایئر فورس:۔ تنخواہ ۹۲۵/- ماہوار۔ انٹرویو روزانہ ماسوائے ایام دورہ۔ ہیڈ کوارٹرز آفس ۳۸ ایبٹ روڈ لاہور میں یکم تا ۳۰ نومبر۔ اصل سندات پیش ہوں۔ شرائط:۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا سینئر کیمبرج۔ غیر شادی شدہ۔ پاکستانی۔ عمر ۶۵/۲/۱۵ کو ۱۶½ تا ۲۲۔ پروگرام دورہ رکروٹنگ آفسر ۶۴/۱۱/۱۳ و ۱۴ لائل پور۔ ۶۴/۱۱/۱۹ و ۲۰ ملتان (پ۔ ٹ ۶۴/۱۱/۱)

لوئر ڈویژن کلرک:۔ تنخواہ ۱۱۰-۵-۱۵۰-۶-۱۸۰۔ شرائط:۔ میٹرک فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن۔ ٹائپ سپیڈ ۳۰ یا یک سالہ تجربہ۔ عمر ۳۰ تک درخواستیں ۶۴/۱۱/۹ تک بنام ڈپٹی ڈائرکٹر آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس۔ کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی راولپنڈی (پ۔ ٹ ۶۴/۱۱/۵)

پراسیکیوٹنگ سب انسپکٹرس پولیس:۔ تنخواہ = ۲۱۵-۱۵-۳۵۰-پینشن پے ۳۵/- سواری الاؤنس علاوہ۔ کوارٹر مفت ڈی ایس پی ہونے کے چانسز۔ تحریری امتحان۔ انٹرویو۔ شرائط:۔ بی اے ایل ایل بی۔ عمر ۶۴/۱۱/۱۵ کو ۱۸ تا ۳۰۔ سکونت اضلاع لاہور۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ۔ قد ۵ فٹ ۷ انچ۔ چھاتی ۳۳" - ۳۴½"۔ درخواستیں بمع نقول مصدقہ نقول سندات معرفت دفتر روزگار ۶۴/۱۱/۳۰ تک بنام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لاہور رینج لاہور (پ۔ ٹ ۶۴/۱۱/۶)

کلرک گریڈ ون پاکستان ویسٹرن ریلوے:۔ اسامیاں ۸۔ تنخواہ ۱۱۵-۵-۱۷۵ نیز الاؤنس۔ شرائط میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ ٹائپ سپیڈ ۳۰۔ عمر ۶۴/۱۱/۳۰ کو ۱۸ تا ۲۵۔ باشندہ کوئٹہ۔ قلات ڈویژن۔ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں۔ معرفت دفتر روزگار کوئٹہ ۶۴/۱۱/۳۰ تک بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو ریلوے کوئٹہ (پ۔ ٹ ۶۴/۱۱/۶)

ٹیکنیکل اسسٹنٹس (ٹرینیز):۔ برائے تقرر بطور اسسٹنٹ ورکس مینجرس (گزٹیڈ کلاس ٹو) عرصہ ٹریننگ دو سال۔ تنخواہ دوران ٹریننگ ۲۵۰-۵۰-۵۰۰۔ بطور اسسٹنٹ ورکس مینجر تنخواہ ۷۰۰-۵۰-۱۰۰۰۔ انٹرویو واہ۔ ڈھاکہ کراچی۔ شرائط:۔ انجینئرنگ گریجوایٹ۔ عمر ۶۴/۱۱/۱ کو ۲۰ تا ۲۷۔ درخواستیں ۶۴/۱۱/۲۰ تک بنام ڈپٹی ڈائرکٹر پاکستان آرڈیننس فیکٹریز بورڈ واہ کینٹ۔ (پ۔ ٹ ۶۴/۱۱/۷)

(ناظر تعلیم)

پتھری
گردہ اور مثانہ کی بڑی سے بڑی پتھری کا بغیر اپریشن کامیاب علاج اکسیر ساتھ لادیں۔ تین تا چھ ہفتہ میں مکمل آرام۔ انشاء اللہ
جرمن ہیلتھ ہوم۔ بالمقابل مسجد احمدیہ۔ باغبانپورہ گوجرانوالہ

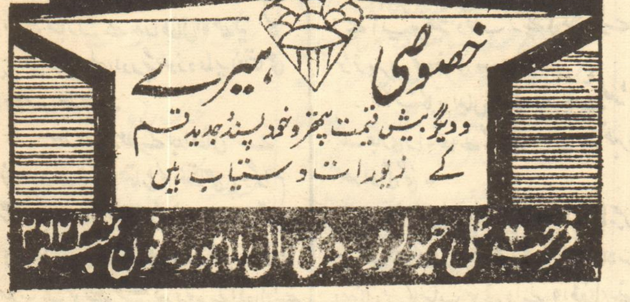

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس روپے ۱۹/-

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مثل ۱۷۵۱۵

میں چوہدری عنایت علی ولد چوہدری فتح محمد قوم جٹ چھینہ پیشہ زمینداری عمر ۴۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء ساکن گوجرہ ڈاک خانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۲/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت زرعی اراضی تعدادی پندرہ ایکڑ از مسلم چاہی واقعہ موضع گوجرہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مالیتی تیس ہزار روپیہ بحساب دو ہزار روپیہ فی ایکڑ ہے میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری اس وقت زمین کی آمد کے علاوہ اور کوئی آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کوئی اور ذریعہ آمد ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کا حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا ورنہ میرے ورثاء اس وصیت کے حصہ کی ادائیگی کے پابند ہوں گے۔ العبد عنایت علی۔ گواہ شد نذیر احمد ناصر موصی ۵۷۵۹ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈسکہ۔ گواہ شد بشیر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ۔

مثل ۱۷۵۱۶ میں دولت بی بی بیوہ فضل الٰہی صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ساٹھ سال تاریخ بیعت خلافت اولیٰ کی ابتداء ساکن حال احمد نگر ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے ایسے ہی مزید کوئی آمد بھی پیدا نہیں کر سکتی ہمارا گزارہ میرے بچوں پر ہے یعنی خاوند لباس مہیا کرتا ہے تاہم میں بغرض ثواب ایک روپیہ ماہوار چندہ ادا کرتی رہوں گی۔ میں نے اپنا مہر وصول پایا ہوا ہے جو کہ مبلغ ایک صد پچاس روپے ہے اس ڈیڑھ صد مہر کی رقم کا ۱/۶ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہوں۔ یعنی مبلغ -/۲۵ روپے حصہ وصیت انشاء اللہ یکمشت نقد ادا کر دوں گی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نشان انگوٹھا موصیہ دولت بی بی گواہ شد سکینہ بیگم زوجہ ظہور احمد صاحب پٹواری احمد نگر۔ گواہ شد۔ احسان الٰہی ولد فضل الٰہی مرحوم پسر موصیہ گواہ شد۔ محمد صادق بیگ ولد محمد یوسف احمد نگر ضلع جھنگ۔

مثل ۱۷۵۱۷

میں مرزا محمد یعقوب ولد مرزا عبد الغفور صاحب قوم مغل پیشہ کاشتکاری عمر ۶۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن مکان ۴/۱۰ محلہ فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری اراضی زرعی ۵۲ کنال ہے جس کی قیمت موجودہ مبلغ تیرہ ہزار روپیہ ہوگی میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اس کے علاوہ موجودہ وقت میں میری کوئی جائداد نہیں۔ العبد مرزا محمد یعقوب ولد مرزا عبد الغفور گواہ شد۔ ذکاء اللہ قریشی ولد قریشی محمد اشرف محلہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد مرزا ادریس بیگ ولد مرزا محمد یعقوب ساکن مکان ۴/۷ فیکٹری ایریا ربوہ۔

مثل ۱۷۵۱۸

میں حمیدہ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانگی عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن عالی پور چک ۶ ڈاک خانہ پتوکی ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میرے پاس طلائی زیور مندرجہ ذیل ہے اور میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ (۱) گلوبند طلائی وزنی دو تولہ ۶ ماشہ قیمتی -/۲۶۰ روپے (۲) کانٹے دو عدد طلائی وزنی ایک تولہ دس ماشے قیمتی -/۲۲۰ روپے (۳) کلپ دو عدد طلائی وزنی ایک تولہ ۶ ماشہ قیمتی -/۱۸۰ روپے (۴) ایک عدد سوئی طلائی (۵) رنگ طلائی دو عدد وزنی ۱۰ ماشہ قیمتی -/۱۰۵ روپے (۶) انگوٹھی ۲ عدد طلائی وزنی ۶ ماشہ کل وزن زیور طلائی ۷ تولہ دو ماشہ۔ کل قیمت -/۸۲۵ روپے۔

میرا حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے مقرر ہوا ہے اور ابھی بذمہ خاوند ہے نیز اگر میں اپنی زندگی میں اور جائداد پیدا کروں گی تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کروں گی نیز اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں اپنی جائداد کے کسی حصہ کی رقم ادا کر دوں تو وہ رقم کل جائداد کے حصہ سے منہا کر دی جاوے۔ الامۃ نشان انگوٹھا حمیدہ بیگم۔ نوٹ میں مسمی چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری سردار محمد موصی ۸۲۷۸ وعدہ کرتا ہوں کہ اگر حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے کا حصہ موصیہ میری بیوی کے ذمہ جو ہے اگر ادا نہ ہوا تو میں اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوں گا۔ العبد بشیر احمد۔ بقلم خود۔ گواہ شد رحیم بخش سیکرٹری مال مرکزی معرفت مسجد نور مری روڈ راولپنڈی گواہ شد۔ سید مبارک احمد انسپکٹر وصایا ربوہ حال راولپنڈی۔

مثل ۱۷۵۱۹

میں عائشہ صدیقہ بنت میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ ڈاسٹیشن ماسٹر قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علمی و خانہ داری عمر ۱۸ سال گیارہ ماہ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میں نے میٹرک پاس کیا ہے اور میں اس وقت ابھی اپنے والدین کے پاس رہتی ہوں میری اپنی ذاتی مستقل آمد کوئی نہیں ہے مگر چونکہ گھر کے اخراجات کا اہتمام میرے سپرد ہے اس کے حسب حالات ہر ماہ انشاء اللہ تعالیٰ بچت کر کے کچھ نہ کچھ مزید بطور چندہ ادا کرتی رہوں گی۔ نیز ایک جوڑی طلائی بالیاں وزنی دس ماشہ جن کی قیمت موجودہ نرخ یک صد دس روپیہ ہوتی ہے اور ایک عدد گھڑی رسٹ واچ جو مجھے اپنے بھائی جان اور بھاوجہ صاحبہ کی طرف سے تحفۃً ملی ہے۔ قیمت یک صد روپیہ میری ملکیت ہیں۔ ان کی جملہ قیمت مبلغ -/۲۱۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد مذکورہ کا کوئی حصہ صدر انجمن احمدیہ کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جاوے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جاوے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی الامۃ عائشہ صدیقہ بقلم خود۔ گواہ شد۔ محمد عالم۔ ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر دار الصدر غربی ربوہ۔ گواہ شد کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان ربوہ

ترسیل زر
اور انتظامی امور سے متعلق
روزنامہ الفضل ربوہ
منیجر
سے خط و کتابت کیا کریں۔

تریاق اٹھرا (اٹھرا کی کامیاب دوا) خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۱۵/ روپے

اپنے لئے اسی دنیا میں جنت پیدا کرنے کی کوشش کرو

جنت یہی ہے کہ انسان خدا کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم تلقین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو اپنے اندر تقویٰ و طہارت اور دین کے لئے قربانی کی روح پیدا کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"تم لوگ کوشش کرو کہ اپنے لئے جنت پیدا کرو۔ اور وہ جنت یہی ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ دیکھو جس کو یقین ہو کہ میں لڑائی میں نہیں مروں گا۔ وہ لڑائی کرتے وقت نہیں ڈرے گا۔ خواہ توپیں اور بم ہی کیوں نہ پڑ رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے جو جنتی ہو جاتا ہے اس پر فنا نہیں آتی۔ پس جو اپنے آپ کو جنتی سمجھتا ہے وہ کبھی قربانی سے نہیں ڈرتا اور جو خدا کی راہ میں قربانی کرنے سے ڈرتا ہے یقیناً اس کے دل کے کسی نہ کسی کونہ میں دوزخ ہے کیونکہ قربانی سے ہٹنا اسی بات کی علامت ہے

پس میں احباب کو ایک تو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر تقویٰ و طہارت اور دین کے لئے قربانی کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں زبانی الفاظ پڑھنے سے کچھ نہیں بنتا۔ ہم نے قرآن کریم کے حافظ ایسے لوگ دیکھے ہیں جن کی نہایت خطرناک حالت ہوتی ہے ان کے مقابلہ میں ایسے بھی دیکھے ہیں جو صحیح الفاظ بھی ادا نہیں کر سکتے۔ لیکن تقویٰ و طہارت کے لحاظ سے اعلیٰ درجہ پر ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس ایک دفعہ ایک لکھنؤ کا آدمی آیا آپ نے قرآن کریم کا ذکر کیا تو کہنے لگا۔ اچھے مسیح موعود بنے ہو کہ ق اور ک میں بھی فرق نہیں جانتے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضؓ کو اذان دینے کے لئے مقرر کیا ہوا تھا۔ وہ چونکہ حبشی تھے، اچھی طرح الفاظ ادا نہ کر سکتے تھے اس لئے کئی لوگ ان پر ہنستے تھے مگر آپ نے فرمایا۔ بلال رضؓ کی آواز اللہ کو بڑی پیاری ہے اگر کوئی شخص سارا دن قرآن پڑھتا رہتا ہے لیکن اس کے دل میں کوئی اثر نہیں ہوتا تو اسے کچھ فائدہ نہیں ہو سکتا لیکن اگر کوئی ایک آیت پڑھتا ہے جو اس پر اثر کرتی ہے تو وہ خدا کے قریب ہو جاتا ہے آپ لوگوں نے قرآن کریم کا جو حصہ پڑھا ہے اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں اور دوسروں سے عمل کرانے کی کوشش کریں تاکہ جو مشکلات دین پر آ رہی ہیں وہ دور ہوں اور خدا تعالیٰ اپنے فضل سے دین کی ترقی کے سامان پیدا کرے اور ہماری کمزوریوں کی وجہ سے اس کے دین کو نقصان نہ پہنچے۔ دیکھو اگر کوئی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے تو ہماری ہی کمزوریوں کی وجہ سے دیتا ہے ورنہ سورج کو کون اندھیرا کہہ سکتا ہے ہاں اگر اس پر کوئی پردہ پڑ جائے تو اندھیرا ہو جاتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سورج ہیں۔ ان کو کون اندھیرا کہہ سکتا ہے ہاں اگر مسلمان کمزوریوں سے پردہ ڈال دیں تو اور بات ہے۔ پس آپ کی ذات لوگوں سے بُرا بھلا نہیں کہلاتی۔ بُرا کہلانے والے مسلمانوں کے عمل ہیں۔

خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اسلام کی ترقی کے لئے ہر قسم کی قربانی کر سکیں۔ تاکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان پہلے سے بھی بڑھ کر ظاہر ہو اور اسلام کا ستارہ مدھم نہ پڑے بلکہ اور چمک اٹھے"

(روزنامہ الفضل ۹ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

جذبۂ سبقت الی الخیر کا اظہار

تار کے ذریعے وعدے بھجوانے والی جماعتیں

الفضل کی ۱۱ نومبر کی اشاعت میں ان جماعتوں کا ذکر ہے۔ جنہوں نے سبقت الی الخیر کے جذبہ کے تحت اپنے وعدے مرکز میں بذریعہ تار بھجوائے چنانچہ بعد میں مزید وعدے بھی بذریعہ تار موصول ہوئے ہیں جن کی تفصیل بغرض دعا درج ذیل ہے اللہ تعالیٰ ان کے عہدیداران کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

۱- جماعت احمدیہ حیدر آباد	۰۰ — ۴۰۰۰	روپے
۲- جماعت احمدیہ کوئٹہ	۵۰ — ۷۶۰۸	"
۳- جماعت احمدیہ چک ۵۵ ضلع منٹگمری	۰۰ — ۳۵۰	"

قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول)

انصار اللہ کا دسواں سالانہ مرکزی اجتماع

۱۳-۱۴-۱۵ نومبر ۱۹۶۲ء

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۱۳، ۱۴، ۱۵ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ احباب اس میں کثرت سے شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترم قریشی محمد اسمٰعیل صاحب معتبر کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ۔ ۱۲ نومبر۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی محترم قریشی محمد اسمٰعیل صاحب معتبر سابق آڈیٹر تحریک جدید مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۶۲ء بروز سہ شنبہ مانسہرہ میں بعمر ۷۲ سال وفات پاگئے تھے ان کی نعش کل مورخہ ۱۱ نومبر کو بعد نماز عصر بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ خاص میں دفن کر دی گئی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے پڑھائی جس میں تحریک جدید اور انجمن احمدیہ کے کارکنان اور دیگر اہل ربوہ بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ہی دعا کرائی۔

مرحوم ۱۹۰۶ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ ایف ایس سی پاس کرنے کے بعد آپ نے سرکاری ملازمت اختیار کی اس دوران میں آپ مختلف مقامات پر بطور سیکرٹری مال۔ پریذیڈنٹ یا امیر جماعت خدمات بجالاتے رہے سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ نے خدمت سلسلہ کے لئے اپنی زندگی وقف کی آپ پہلے پنشنر تھے جن کا تحریک جدید میں وقف منظور ہوا آپ نے ۱۹۴۸ء سے ۱۹۵۷ء تک تحریک جدید میں بطور آڈیٹر کام کیا بعد ازاں آپ آخر تک وقف جدید اور ادارۃ المصنفین میں بطور آڈیٹر خدمات سرانجام دیتے رہے آپ ۳۱ اکتوبر کو اپنے داماد مکرم نذیر احمد صاحب شاد ایڈووکیٹ کے پاس مانسہرہ تشریف لے گئے تھے مورخہ ۹ نومبر کو نماز جمعہ کے بعد سنتیں ادا کرنے کے دوران سجدہ کی حالت میں آپ پر فالج کا حملہ ہوا جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے اور مورخہ ۱۰ نومبر کو علی الصبح ۳ بجکر ۲۵ منٹ پر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے

آپ نے چار لڑکیاں اور ۵ لڑکے اپنی یادگار چھوڑے ہیں آپ کے ایک فرزند مکرم قریشی مقبول احمد صاحب واقف زندگی ہیں اور انگلستان اور آئیوری کوسٹ میں سالہا سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرتے رہے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور خاص مقام قرب سے نوازے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔